FORB Learning Platform

اسکرپٹ: مذہب یا عقیدے کی آزادی ... ایک تعارف

یہ ان آٹھ مختصر فلموں میں سے پہلی فلم ہے جس کا تعلق فکر، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی کے انسانی حق سے ہے، اور اس سے کہ کب اور کس صورت میں یہ حق محدود ہوجاتا ہے۔ اس مختصر تعارف میں، ہم یہ سوچنے سے آغاز کرتے ہیں کہ انسانی حقوق سے کس کا تحفظ ہوتا ہے اور مذہب یا عقیدے کی آزادی سے ہمیں کون سے حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

آپ سے ایک سوال پوچھنے سے ابتدا کرتے ہیں۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے انسانی حق سے کون سے مذاہب کا تحفظ ہوتا ہے؟

آپ کے خیال میں کیا دنیا کے بڑے مذاہب کا؟

یا تمام مذاہب کا جن میں چھوٹے یا کم جانے گئے مذاہب شامل ہیں؟

یا شائد ان میں تمام مذاہب اور ہر طرح کے عقیدے شامل ہیں؟

دراصل یہ ایک مشکل سوال تھا۔ میں نے پوچھا کہ ان سے کون سے مذاہب کا تحفظ ہوتا ہے۔ اکثر لوگ یہ فرض کر لیتے ہیں کہ مذہب اور عقیدے کی آزادی سے مذہب اور عقیدوں کا تحفظ ہوتا ہے۔ درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ باقی تمام انسانی حقوق کی طرح مذہب یا عقیدے کی آزادی سے مذاہب یا عقیدوں کا نہیں بلکہ لوگوں کا تحفظ ہوتا ہے۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی لوگوں کا تحفظ کرتی ہے چاہے وہ قدیم مذاہب پر یقین رکھتے یا ان پر عمل کرتے ہوں یا جدید مذاہب پر یا ان مذاہب پر جو کسی ملک میں روایتی کہلاتے ہیں یا غیر روایتی کہلاتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کا بھی تحفظ کرتی ہے جو بنیادی سوالوں کے بارے میں غیر مذہبی عقیدہ رکھتے ہوں جیسے ملحد، انسان پرست یا جنگ کے مخالف۔ چاہے وہ کسی بھی ملک میں رہتے ہوں۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی حتیٰ کہ ان لوگوں کا بھی تحفظ کرتی ہے جو کسی بھی مذہب یا عقیدے کو نہیں مانتے۔

دوسرے لفظوں میں مذہب یا عقیدے کی آزادی سب کا تحفظ کرتی ہے۔ چنانچہ ہمیں کون سا تحفظ اور حقوق حاصل ہیں؟ یہ جاننے کے لیے ہمیں انسانی حقوق کے عالمی منشور اور معاہدوں کو دیکھنا ہوگا۔ ان میں سے دو سب سے اہم یہ ہیں:

انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے عالمی منشور کی دفعہ ۱۸

شہری اور سیاسی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے عالمی معاہدے کی دفعہ ۱۸

اقوام متحدہ کا عالمی منشور سیاسی ارادے کا اظہار کرتا ہے۔ جبکہ ریاستیں اقوام متحدہ کے معاہدوں اور کنونشنز کی قانونی طور پر پابند ہوتی ہیں۔ آئیے شہری اور سیاسی حقوق کے معاہدے کے متن پر ایک نظر ڈالتے ہیں:

دفعہ 18

1- ہر شخص کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق حاصل ہوگا۔ اس حق میں اپنی پسند کا مذہب یا عقیدہ رکھنے یا اختیار کرنے اور انفرادی طور پر دوسروں کے ساتھ مل کر کھلے عام یا نجی طور پر عبادت کے ذریعے اپنے عقیدے کا اظہار کرنے، اس پر عمل کرنے اور تبلیغ کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

2- کسی شخص پر کوئی ایسا دباؤ نہیں ڈالا جائے گا جس سے اپنی پسند کا مذہب یا عقیدہ رکھنے یا اختیار کرنے کی آزادی کو گزند پہنچے۔

3- کسی شخص کے مذہب یا عقیدے کا اظہار صرف ان حدود کے ساتھ مشروط ہوگا جو حدود قانون نے مقرر کی ہیں اور جو تحفظ عامہ، امن و امان، دوسرے لوگوں کی صحت، اخلاق یا ان کے بنیادی حقوق اور آزادی کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔

4۔ اس میثاق میں شریک ممالک، والدین اور جہاں وہ موجود نہ ہوں قانونی سرپرستوں کی آزادی کا احترام کرنے کا عہد کرتے ہیں کہ وہ اپنے عقیدے کے مطابق اپنے بچوں کو مذہبی اور اخلاقی تعلیم دلوائیں۔

تو عملی طور پر جن لوگوں کا تحفظ ہوا ان کے لیے اس کا کیا مطلب ہے؟ ہمارے کیا حقوق ہیں؟ ہم یہاں ان سات موضوعات کا تعارف کرائیں گے جن سے ان حقوق پر روشنی پڑتی ہے جنہیں مذہب اور عقیدے کے حوالے سے بین الاقوامی قانون یقینی بناتا ہے۔

ان پہلی دو آزادیوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کا دل کہا جاسکتا ہے:

-- کوئی مذہب یا عقیدہ رکھنے، اختیار کرنے یا چھوڑنے کی آزادی اور

-- کسی مذہب یا عقیدے پر عمل کرنے اور اس کا اظہار کرنے کی آزادی

-- اور سب سے بڑھ کر ہمیں مذہب اور عقیدے کے معاملے میں کسی جبر سے تحفظ

-- یا امتیاز سے تحفظ حاصل کرنے کا بھی حق ہے۔

-- مذہب اور عقیدے سے متعلق والدین اور بچوں کے حقوق اور

-- ہمیں اپنے ضمیر کے مطابق انکار کا حق بھی حاصل ہے۔

مذہب یا عقیدے کی آزادی کا ایک کلیدی پہلو یہ ہے کہ کب اور کس صورت میں یہ حقوق محدود ہوسکتے ہیں۔

اس ویب سائٹ پر آپ ان تمام موضوعات کے بارے میں ایک مختصر فلم دیکھ سکیں گے کہ عملی طور پر ان حقوق کا کیا مطلب ہے۔

Copyright: SMC 2018